انت ولیّ فی الدنیا والآخرة

بمطبع احمدی حاجی شیخ محمد ولی طبع با رونق یافت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین امابعد
ایک دن اس فقیر خاکسار فیاض الحق سے ایک دوست دیندار با صدق صفا نے کہا کہ اگر یہ
رسالہ حدیث کا کہ جسمیں کچھ حال دوزخ کا اور حضرت کی شفاعت کا ہے زبان ہندی میں عبارت
سلیس میں ہو جاوے تو خوب بات ہو کہ سب مسلمان حرف شناس بھی قرار واقعی سمجھ لیویں اور
عذاب الٰہی سے ڈر کر توبہ کریں بموجب اونکے فرمانے کے اس حقیر نے سنہ ایکہزار دوسو چالیس ہجری میں
زبان ہندی میں کیا امیدوار ہوں کہ جو مسلمان اسکو پڑھے اللہ واسطے اس گنہگار کے
دعا مغفرت مانگے حدیث میں روایت ہے کہ ایکدن جبرئیل علیہ السلام حضرت کے پاس آئے تو چہرہ
جبرئیل کا زرد تھا حضرت نے پوچھا کہ ای بھائی میرے ہمیشہ تم خوشی خوشی میرے پاس آتے تھے
آج کیا باعث ہے کہ تمہارا چہرہ زرد ہے جبرئیل نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں کیا کہوں
کہ دوزخ کو آج دیکھ آیا ہوں ڈر کے مارے میرا رنگ زرد ہے حضرت نے فرمایا اوسکا حال کہو
احوال دوزخ جبرئیل نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو پیدا کیا فرشتوں نے ہزار برس
تاب دی اوسکا رنگ سفید ہوا پھر ہزار برس دہکایا تو اوسکا رنگ سرخ ہوا پھر ہزار
برس دہکایا تو وہ سیاہ ہو گیا اب وہیں ایسا اندھیرا ہے کہ ذرا روشنی نہیں روایت ہے

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے کہ دوزخ مین سانپ اور بچہو اونٹ کی گردن کی برابر ہین جسوقت
انکو دوزخی دیکھینگے قصد بہاگنے کا کرینگی اوسدن کا ذکر کہیگا اب کہان جگہ بہاگنے کی ہی لکہا
ہی کہ اگر اون مین سے ایکبار کسیکو کاٹی تو چالیس برس تک زہر باقی رہی دنیا کی آگ دوزخکی
آگ سے پناہ مانگتی ہے حدیث مین آیا ہی کہ اللہ تعالی نے جبرئیل کو مالک دوزخ کیطرف بہیجا
کہ تہوڑی آگ کا دوزخ سے لیکر آدم کی پاس لیجاوی کہ اس آگ سے کچہ پکاوی حضرت جبرئیل نے
بموجب حکم الہی کی مالک دوزخ کی پاس جاکر کہا کہ ای مالک ذراسی آگ مجکو دی کہ مین آدم کی پاس
لیجاؤن مالک نے کہا کہ اگر مقدار ایک چیونٹی کی آگ تمکو دون تو ساتون آسمان جل جاوین اور
مانند آدہی چیونٹی کی دون تو ساری سورش کی آسمانسے مینہ نہ برسے اور زمین سے سبزہ نہ جمے
پہر جبرئیل علیہ السلام نے حق تعالی سے عرض کیا الہی کم اخذ کنا ناد آ یعنی کتنی آگ لون حکم ہوا کہ ایک ذرہ بہر
پس حضرت جبرئیل نے مالک سے ذرہ برابر آگ لی اور اوسکو ستر دریا مین دہوکر حضرت آدم علیہ السلام
کے پاس لائے جبرئیل نے اوسکو پہاڑ پر رکہا وہ پہاڑ جلکر مثل خاک ہو گیا اور آگ دوزخ مین
گئی لیکن اوسکا دہوان پتہر اور لوہی مین اب تک باقی ہی حضرت نے فرمایا کہ سب سے ہلکا عذاب
دوزخکا یہ ہی کہ نعلین آگ کی پاؤن مین پہنائی جاینگی اوسوقت اوسکی گرمی سے دماغ اوبلنے لگے گا اور
شعلے آگ کے نکلنے لگے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہنم مین مالک کو پکارینگے چالیس
برس تک مالک انکو جواب ندیگا بعدہ یہ کہیگا ای دوزخیو تمکو دوزخ مین رہنا ہے پہر دوزخی
اپنی پروردگار سے کہینگے ای رب نکال ہمکو دوزخ سے اگر ہم گناہ پہر کرین تو البتہ ظالم ہونگے
پس اللہ تعالی ایک مدت تک اونکو جواب ندیگا پہر حق تعالی کی طرف سے جواب آویگا کہ تم
ہمسے کلام نکرو پہر اونکو بولنے کی طاقت نہوگی مگر زفیر اور شہیق یعنے اگر دوزخین لینگی
تو گدہی اور خچر سے آواز ہوگے اور مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر ایک کپڑا دوزخکا
درمیان آسمان و زمین کے لٹکاوین تو حرارت کی سبب سے آسمان و زمین کے رہنے والے مرجاوین
اگر ظاہر ہو آگ دوزخکی مانند سوئی کے ناکے کے تو ساری دنیا جل جاوے اور اگر اسکے تین
ٹک پہاڑون پر رکہین تو ساری پہاڑ خاکستر ہوجاوین جبرئیل نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے کہا قسم ہی اوسکی جسنی تجکو سچا پیغمبر کیا ہے اگر ایک مرد کو معذبین کے

عذاب کرین تو مشرق والی ساری جل جاوی لیکن اوسکی حرارت نہایت سخت ہی اور
گہرائی اوسکی بہت دور ہی اور ایندہن آدمی اور پہاڑ ہین چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ یعنی ڈرو اوس آگ سی کہ جسمین ایندہن
آدمیون اور پہاڑونکا ہی اور اوسکا پانی حمیم یعنی گرم کہولتا ہی پانی اور خوراک زقوم یعنی سیہنڈ ہے
اور دوزخ مین آگ کی بچھو مین پہر جبرئیل نی کہا دوزخ کی سات طبقی ہین ہر ایک طبقہ جزء مقسوم یعنی
ہر ایک گنہگار کیواسطی طبقہ دوزخکا قسمت کیا گیا ہی اور ایک سی دوسرا طبقہ ملا ہوا ہی ایکسی
دوسری میں دونا عذاب اور گرمی ہی پہر حضرت نی فرمایا جبرئیل سی کہ مجکو دوزخکی رہنی والونسی
خبر دی کہ اون طبقون مین کون کون لوک رہینگی جبرئیل نی کہا کہ پہلی طبقہ جو سب سی نیچی
ہی اور اون چہون طبقوسی اوسمین زیادہ گرمی ہی اوسکی اندر منافق لوک رہینگی اور علامت
منافقون کی یہ ہی کہ جہوٹہ بہت بولتی ہین اور امانت مین خیانت کرتی ہین اور نماز پڑہنی مین
سستی اور کاہلی کرتی ہین اور آگی کچہ پیچہی کچہ کہتی ہین اور اولاد فرعون کی اور وہ لوک کہ اصحاب
مائدہ سی کافر ہوئی ہین یہ سب لوک نیچی کی طبقی مین پڑینگی نام اوسکا ہاویہ ہے اور دوسرے
طبقی مین ابلیس اور جو لوک اوسکی تابع ہین اور مجوسی رہینگی اوسکا نام لظی ہی اور جو کہ تیسرا
طبقہ ہی اوسمین یہودی رہینگی نام اوسکا حطمہ ہی اور چوتہا طبقہ جو ہی اوسمین نصاری رہینگے
اوسکا نام سعیر ہی اور پانچوی طبقی مین صابئین رہینگی نام اوسکا سقر ہی اور چہٹی طبقی مین مشرک
رہینگی نام اوسکا جحیم ہی اور ساتوین طبقی مین کہ نام اوسکا جہنم ہی وہ سب طبقوسی اوپر ہی مگر
اوس مین کم عذاب ہی لیکن اوس مین ستر ہزار ندیان ایسی جوش و خروش سی بہتی ہین کہ اگر ذرا
سا بہی شور اوسکا روی زمین پر پہنچی کوئی جیتا نہ بچی حضرت نی فرمایا بہلا ساتوین طبقی مین کون
لوگ رہینگی پس چپ ہو رہی جبرئیل نی اصلا کچہ جواب ندیا پہر آپنی فرمایا ای جبرئیل تو کیون جواب
مجکو ساتوین طبقی کی رہنی والونسی خبر دی یعنی کسکی امت اوسمین پڑی گے جبرئیل نی کہا
کیا آپ سنا چاہتی ہین فرمایا کہ ہان تب جبرئیل نی بیان کرنا شروع کیا کہ آپکی امت مین سی
جو کبیرہ گناہ کرتی ہین اور بدون توبہ کئی مرگئی ہین وہ لوگ ساتوین طبقی مین پڑینگی یہ حال سنکر
حضرت بیہوش ہوکر گر پڑی اور جبرئیل نی سر مبارک آپکا گود مین رکہا یہانتک کہ حضرتکو ہوش آیا

پھر فرمایا کہ ای جبرئیل مجھپر بڑی مصیبت پڑی اور میرے دل مین بڑا خوف ہوا کہ امت بھی میری
جہنم مین داخل ہوگی جبرئیل نے کہا کہ ہان جو گناہ کبیرہ کر کے مر گئے ہین وے بیشک دوزخ مین پڑینگے
پھر روے رسول اللہ صلعم اور جبرئیل بھی رونے مین شامل ہوے حضرت نے پوچھا ای جبرئیل تم کسواسطے
روتے ہو تم تو گناہ سے پاک ہو کہا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین روتا ہون ایسا نہو کہ مین مبتلا کیا جاؤن اوسچیز
مین کہ جسمین ہاروت اور ماروت مبتلا ہوے تھے پس وے بھیجے اللہ تعالی نے دونون کیطرف اور کہا
کہ ای جبرئیل اور محمد صلعم تم دونونکو دوزخ سے آزاد کیا ہی لیکن تم ہمارے عذاب دوزخ سے ڈرتے رہو اور رونا
چھوڑنا اور دوسری روایت مین لکھا ہی کہ جب حضرت نے یہ حال دوزخ کا اور اسکے [illegible] کا
سنا تو بدحواس ہو کر اوٹھے اور چادر مبارک اوڑھ کر اپنے حجرے مین تنہا چلے گئے حدیث مین روایت ہے
کہ جسوقت دوزخ کو قیامت کے میدان مین لاوینگے اوسکی ستر ہزار باگین ہونگی ہر ایک باگ کو ستر ستر
ہزار فرشتے کھینچتے ہونگے اوس مین چنگاریان محل کی برابر اوڑتی ہونگی چنانچہ اللہ تعالی نے فرمایا
اِنَّہَا تَرْمِی بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ کَاَنَّہٗ جِمَالَتٌ صُفْرٌ یعنی مقرر وہ چنگاریان اتنی بڑی ہونگی
کہ جیسے بڑے محل گویا کہ وہ چنگاریان زرد اونٹو کی برابر ہونگے حدیث مین لکھا ہے کہ
جسوقت دشمن اللہ کے دوزخ کیطرف گھسیٹے جاوینگے منہ سیاہ ہونگے اور آنکھین کرنجی اور
اونکی منہ اور آنکھون پر مہر کی جاویگی پس جسوقت یہ دشمن اللہ کنارے جہنم پر پہنچینگے تو جہنم کے
شعلے اون لوگونکی واسطے استقبال کرینگے اور طوق زنجیر آگ کی ساتھ لاوینگے یہ معاملہ دیکھتے
ہی ہر ایک کافر بھاگیگا اللہ تعالی دوزخکو حکم کریگا کہ خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ثُمَّ فِیْ
سِلْسِلَۃٍ ذَرْعُہَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ
لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ فَلَیْسَ لَہُ الْیَوْمَ ہٰہُنَا حَمِیْمٌ یعنی پکڑو کافر کو پھر عذاب مین کھینچو پھر اسکو آگ مین ڈالو
پھر اسکو ایک زنجیر مین ستر گز کی سے باندھو کہ یہ اللہ تعالی پر ایمان نہ لاتا تھا اور محتاج لوگونکو
کھانا کھلانی کی رغبت نہ دلاتا تھا پس آج کے دن اسکا کوئی دوست نہین ہے بعد اسکے فرشتے دوزخ
کے اون لوگونکے منہ مین زنجیرین ڈال کر دبر نکالینگے پھر زنجیرونکے ساتھ داہنے ہاتھ اونکی
گردنونسی باندھے جاوینگے اور ہر ایک کی ساتھ شیطان لگا ہوگا اور گرز لوہے کی
مارتے ہوے دوزخ مین لیجاوینگے حضرت بی بی فاطمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپکے

اونکو بہی اسی طرح دوزخ مین لیجاوینگی فرمایا انکو اسیطرح کہسیٹ لیجاوینگی مگر میری امت کالی منہ اور
کرنجی آنکہین نہ کہتی ہونگی اور اونکی منہ پر مہر نہو گی زنجیر اور طوق گردن مین پڑا ہوگا باقی اور سب عذاب کا
پہر حضرت فاطمہ نی عرض کیا یا رسول اللہ پہلا کسطرح آپکی امت کو دوزخ کی طرف کہسیٹین گی فرمایا کہ تین
گروہ میری امت مین دوزخ کی واسطی علحدہ کئی جاوینگی ایک شیخ فاسق کہ بڈہا ہو گیا ہی مگر اب تک حرام
کاری نگئی اور دوسرا جوان کہ اوسکو طاقت بہی ظلم کرنیسی باز نرہا اور تیسرا اگروہ عورتونکا کہ سوای
شوہر کی اوپر نہی التفات کرتی نہین اور اونکی واسطی بناؤ سنگار کرتی نہین لیکن بڈہی فاسق کو
پکڑکی دوزخ مین کہسیٹین گی تب وہ کہیگا افسوس ہی میری بڑہاپی پر کہ مین دنیا مین بڈہا ہو گیا تہا
لیکن مجہسی حرام کاری نہ گئی تہی اور خرابی ہی میری واسطی کہ حق حلال بی بی چہوڑکر حرام
کرتا تہا اور جوان ظالم کو پاؤن پکڑکی دوزخ مین ڈالین گی تو وہ کہیگا کہ وای اوپر میری
جوانی کی اب میری جوانی اور غرور رہی کہاں گئی افسوس ہی مینی ناحق دنیا مین ظلم کیا تہا اب
دوزخ مین کوئی بچانیوالا نہین اور بہت عورتین اگ کی طرف کہسیٹی جاوینگی اور فرشتی
اونکی سر کی چوٹی پکڑکی دوزخ مین ڈالینگی اور وہ عورتین دوزخ مین فریاد کرینگی کہ :
وافضیحتاہ یعنی افسوس ہی کیا فضیحتی ہماری یہان ہوئی ہی افسوس ہی ہماری ننگ
حرمت کی ہوئی اور افسوس ہی کہ ہم نی ستر ہوئی ہمنی ناحق بناؤ سنگار خاوند کو چہوڑکی
غیرونکی واسطی کیا تہا چنانچہ لکہا ہی کہ مسلمان عورتون کو چاہیی کہ جب سنین کہ میرا شوہر
سفر سی آتا ہی تو پہلی سی اوسکی واسطی بناؤ سنگار کرین یعنی جو پوشاک کہ اچہی میسر ہو
شوہر کی خوش کرنیکی واسطی پہنین اور میسر ہو تو خوشبو بہی لگاوین کسواسطی کہ اللہ تعالی فرشتون سی
کہتا ہی کہ ای فرشتو دیکہو کہ یہ مسلمان عورت اپنی شوہر کی خوش ہونیکی واسطی بناؤ سنگار کرتی ہی اور کسی
کیواسطی بناؤ سنگار نہین کرتی تم شاہد رہو کہ ہم اوس سی خوش ہوی اور جو عورت اور کسی کیواسطی بناؤ سنگار
کرتی ہی اوسکو عذاب کرونگا اللہ پناہ مین رکہی غرضکہ جب گنہگار امت محمدی صلعم دوزخ کی کنارہ کہڑی ہو
تو مالک دوزخ دروازہ کہولکر باہر کہڑا ہوگی اون گنہگارونکی طرف دیکہیگا پہر فرشتونسی کہیگا کہ جو
گنہگارونکو عذاب کرتی ہوی پکڑ لائی ہین یہ کون لوگ ہین میری پاس ایسی لوگ نہین داخل ہوی مجکو
تعجب آتا ہی کہ ان لوگونکی منہ کالی نہین اور طوق و زنجیر مین بند ہی نہین ہین اور انکی کرنجی آنکہین

پہی ہیتلی ہین تب عذاب کی ملائک مالک سی کہینگی کہ ہمکو تو معلوم نہین ہی ہم تو اسیطرح مامور ہین
واللہ عالم کہ یہ کون قوم ہین پہر مالک کہیگا کہ ای گروہ اشقیا تم کون لوگ ہو کہ تمہاری کالی
منہ ہو کر بہی آنکہین نہین ہین تو وہ گروہ گنہگار مالک سی روکر کہینگی ای مالک ہم محمد کی امت ہین ہم نی
ہین گناہ کبیرہ کری ہین توبہ کی مرگئی تہی اور دوسری روایت مین آیا ہی کہ جسوقت محمد کی امتکو
ملائک دوزخ مین دیکہین گی تو سب گنہگار پکار کر کہین گی وا محمداہ پس جسوقت مالک کی صورت دہشتناک
دیکہینگی تو حضرت کی نام کو بہی بہول جاوینگی پہر مالک اونسی پوچہیگا کہ تم کون لوگ ہو تمسی کیا قصور ہوا تہا وہ
کہین گی کہ ای مالک ہم وہی لوگ ہین کہ ہمپر قرآن نازل ہوا تہا ہم وہ لوگ ہین کہ رمضانکا روزہ
رکہتی تہی تب مالک کہیگا کہ سوای محمد کی قران کسی پر نازل نہوا تہا پس جسوقت محمد کا نام سنین گی تو پکارینگی
ای مالک ہم اسکی امت مین ہین مالک کہیگا ای گنہگارو تمکو قرآن سی خبر نہتی کہ جو اطاعت خدا اور رسول
کی نہ کریگا سو وہ دوزخ مین جاویگا اور کیا عالم تمہاری پاس سمجہانی نہ آئی تہی سب کہینگی کہ سمجہانیوالی ہمارے
پاس آئی تہی ولیکن ہم اونکا کہنا خیال مین نہ لائی پہر کہین گی لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ
اگر ہم سنتی یا عقل رکہتی تو کاہیکو ہم دوزخ مین ہوتی روایت ہی کہ جب دوزخ کی کنارہ دوزخی کہری
ہوونگی اور دوزخ کی طرف دیکہین گی کہ ہزارون کوس تک آگ پہیلی ہی اور بڑی بڑی ستونونکی
مکان ہین تب مالک سی امت محمد کی لوگ کہین گی کہ ہمکو اذن دی کہ ہم گناہون پر گریہ و زاری
کرین تب مالک رونیکا حکم دیگا اتنا روئین گی کہ آنکہونمین آنسو تک باقی نرہیگا پہر مالک کہیگا
کیا خوب ہوتا اگر تم دنیا مین خدا کی خوف سی رونی تو تم کو آگ کی شعلی نہ پکڑتی اور جو شخص دنیا
مین اللہ کی خوف سی روویگا تو حرام کریگا جسم اوسکا اللہ تعالی آتش دوزخ سی اور جو کوئی اتنا
روویگا کہ تر ہووی آنسوسی ایک بال بہی اوسکی بدنکا تو اللہ تعالی بخشیگا اور دوزخ سی
خلاص پاوی لیکن ای گنہگارو یہان رونا تمہارا کچہ فایدہ نکریگا منصور بن عمار رضی
اللہ عنہ سی روایت ہی کہ مالک دوزخ کا جو دارو غہ ہی اوسکی اتنی ہاتہ اور پاؤن ہین کہ
جتنی دوزخ مین دوزخی ہین اور وہ ہر ہاتہ اور پاؤنسی دوزخیونکو دوزخ مین اوٹہاتا بٹہاتیگا
ہر ایک اونکی سی طوق اور زنجیر پہناویگا جسوقت کہ مالک دوزخ طرف کو آنکی
صورت سی دیکہتا ہی تو آگ ماری دہشت مالک کی آپس مین ایک دوسری کو نگل جاتی ہی

اور دوزخ مین انیس موکل ہین وہ بڑی بڑی عذاب کرنیوالی ہین اور حرف بسم اللہ الرحمن الرحیم انیس
ہین پس جو شخص صدق دل سے اور ساتھ قلب خالص کے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیگا تو اللہ تعالے اون انیس
موکلوں سے بچائیگا لکہا ہے کہ مالک دس ہزار کافر کو ایک ایک انگلی سے عذاب کریگا اور اوسکے آنکھوں سے اور
منہ سے شعلے آگ کے نکلتے ہین اور اوسکا جسم اسقدر چوڑا ہے کہ ایک مونڈھے سے دوسرے مونڈھے تک سو برس کا
فاصلہ ہے اور اوسکے دل مین اللہ تعالے نے رحم نہین پیدا کیا کہ بندون پر عذاب سے رحمت کرے اور
اوسکے دل مین ذرا ترس نہین ہے پھر مالک انیس موکلوں سے کہیگا کہ اس گروہ شقی کو اسیر کر کے
دوزخ مین ڈالو اور روایت ہے کہ جس وقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امت دوزخ مین پڑینگے
تو ہر ایک لا الہ الا اللہ کہیگا یہ کلمہ سنتے ہی آگ دوزخ کی سرک جاویگی پھر مالک ترش ہو کر کہیگا
کہ اے آگ ان لوگونکو پکڑ کے لیجا تو کیون سرک گئی آگ پکاریگی اے مالک بھلا مین کسطرح پکڑون
یہ تو کہتے ہین لا الہ الا اللہ مالک کہیگا سچ ہے لیکن اللہ تعالے کا حکم ایسا امر ہوا ہے کہ یہ لوگ
گناہ کبیرہ کر کے مرگئے تھے غرضکہ پھر اونکے منہ سے کلمہ بھی نہ نکلیگا پھر دوزخ کے موکل کسی کے
ٹانگ اور کسی کا منہ اور کسی کی چوٹی اور کسیکا سر پکڑ کے دوزخ مین ڈالینگے پھر وہ آگ
کسیکو قدم تک بعضی کو زانو تک اور بعضے کو ناف تک اور بعضی کو حلق تک کہا جائیگی
جس وقت آگ اونکے جسم مین لگیگی تو غیب سے آواز آئیگی کہ انکی ماتھے اور دل کو مت جلائیو
کہ انہون نے رحمن کو سجدہ کیا ہے اور رمضان مین روزہ رکھے ہین کہ انکے دل پیاسے ہین اور
حدیث مین آیا ہے کہ دوزخی اسقدر جلینگے کہ سر اونکے سوج کر پہاڑ کے برابر ہو جائینگے
اور بے عقل ہونگے اور آنکھونسے دیکھینگے اور چمڑا بھی اونکے بدن کا سوج کر کئی گز کا موٹا
ہو جائیگا نہ موت اونکو ہوگی نہ حیات اور اونکے پیٹ مین سانپ اور بچھو آگ کے ہونگے جس وقت
کہ وہ کاٹینگے اور آگ انکو کہائیگی تو مانند آواز گدہے کے فریاد کرینگے پھر فرشتے موگریونسے
سر کوٹینگے حضرت نے فرمایا کہ اہل دوزخ پکارینگے کہ اے پروردگار ہمارے گھیر لیا ہمکو آگ نے
اور ہمکو تنگ مکان پایا اور ہم آگ مین دبے جاتے ہین اور ہمپر بڑا عذاب ہے یہ ہر چند شکوہ
کرینگے ذرا رحم نہوگا اگر صبر کرینگے فرصت نپائینگے اور اگر پکارینگے کوئی جواب
نہ دیگا پھر کہینگے الہی ہم اپنی سزا کو پہنچے اور ہم قوم گمراہ تھے اور امت محمد مین سے تھے ہمکو نہ

شفیق کو پھر کچھ جواب نہ آویگا روایت ہی کہ پیدا کیا اللہ تعالی نی دوزخ مین ایک پہاڑ
کہ نام اوسکا صعود ہے اوسکے ستر برس کے چڑہائی ہی فرشتے اوپر دوزخیون کو چڑہاوینگے
پھر اونکو اوسکے اوپر سی گرا وینگے اسطرح ہزار برس تک عذاب ہویگا پھر دوزخ والے پانی کے
واسطے چلاوینگے کہ ہماری جگر کو آگ کہا گئی الہی ہماری واسطے ایک ابر بہیج کہ پانی برسنے اوس
ابر معلوم ہوگا اوس مین سی سانپ اور بچہو برسینگے پھر ہزار برس کی بعد فریاد کرینگی کہ الہی
یعنی ہمکو پانی دی پھر ایک ابر سیاہ نمودار ہوگا تو دوزخی جانینگے کہ اب مینہ برسیگا بعد تہوڑی
دیر کی سانپ مانند گردنون شتر کی برسینگے جب وہ سانپ اونکو کاٹینگے تو انکا زہر ہزار برس تک
رہیگا لکہا ہی کہ پھر ساکنان دوزخ مالک کو پکارینگے وہ ہزار برس تک جواب نہ دیگا پھر [illegible]
ہمارے ہمیں مالک کو پکارا کچھ جواب نہ دیا پھر پکارینگی ای مالک کباب ہوگئے دل ہمارے ہمارا [illegible] خشک ہوگیا پانی پلاؤ پھر
اونکو آب حمیم پلاویگا تو منہ جہلس جاویگا اور منہ کا گوشت گر پڑیگا اور جسوقت وہ گرم پانی شکم مین جاویگا
تو انتڑیان کٹ کٹ کر باہر نکل پڑینگے چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ
بِہِمْ سُرَادِقُہَا وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَالْمُہْلِ یَشْوِی الْوُجُوْہَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا یعنی [illegible]
ظالمونکے آگ وہ آگ اونکو چاروں طرف سے گہیر لیگی یعنے مانند قناتون کی گہیر لیگے اور اگر فریاد کرینگے پیاس
فریاد کو پہنچی جاوینگے ساتہ اوس پانی کے کہ مانند تانبی گلی ہوئی کی ہی وہ پانی اونکی منہ کو بہون ڈالیگا
اور برا پانی ہی اور برے جگہ ہی آگ کی اور اگر کہانے کی فریاد کرینگے تو طعام زقوم ملیگا جسوقت
کہاوینگے تو دماغ اور منہ سے آگ کی شعلے نکلین گے اور دوزخ اندہی گونگے بہری ہوجاوینگے یعنے کوئی
کسیکو نہ دیکہیگا اور کسیکے فریاد کو نہ پہنچے گا اور تمنا کرینگی موت کے تو اونکو موت نہ آویگی
حضرت نے فرمایا بعضے لوگ میری امت کے سات ہزار برس کی بعد دوزخ سی جل کر نکلین گے یہ وہ
لوگ ہونگی کہ جنہون نے اپنی بدنکا گوشت حرام کہانیسی موٹا کیا ہی اور یہ وہ لوگ ہونگی کہ اپنے
دنیکو لہو ولعب مین گذارتی ہین اور کپڑا حریر ریشمی پہنتی ہین مگر خدا کی بندگی سی برہنہ ہین
اور یہ وہ عالم ہونگی کہ علم پڑہ کر عمل نہین کرتے اور دنیا کمانی کی واسطے علم پڑہتے ہین
حدیث مین آیا ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ انتڑیان عالمون بی عمل کے مثال [illegible]
جاوینگے دوزخ مین ایسے عالم کو قران مین خدا نی گدہا کہا ہے اور یہ وہ [illegible] آخرت کے

غافل تھی اور دنیا کی کام مین ہوشیار اور حدیث مین لکھا ہی کہ ہر عضو دوزخیون کا دوزخ
مین علحدہ ہو جائیگا اور دوزخ مین ایک مکان کہ نام اوسکا ویل ہی اوس مین کنوان عذابکا ہی
یہ اونکی واسطی ہی کہ جو کم تول کی خلق کو دیتی ہین اور وہ ویل ہی اونکی واسطی جو اپنی نمازون سے
بیخبر ہین یعنی جو شخص نماز تنگ وقت مین پڑھتی ہین چنانچہ اللہ تعالیٰ کلام مجید مین فرماتا ہی فَوَیْلٌ
لِلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلٰوتِھِمْ سَاھُوْنَ یعنی پس عذاب ویل ہی ان نمازیونکی واسطی
جو اپنی نمازونسی بیخبر ہین یعنی نماز کبھی پڑھتی ہین اور کبھی نہین پڑھتی اور وہ ویل اونکی واسطی ہی جو اپنی قول
و قرار کو توڑتی ہین اور ہر ایک قرار توڑنی والا آگ کی شعلی پر چڑھایا جاویگا اور کان اور ناک سی پیپ
نکلی گی جیساکہ کافر عذابسی پناہ مانگین گی ویسا ہی توڑنیوالی بھی قول قرار کی عذابسی مانگینگی
اور حضرت نی فرمایا ہی کہ ایک گروہ دوزخ مین پڑیگا کہ پیٹ اوسکا سو جکر پہاڑ کی برابر ہو جائیگا اور وہ
گروہ طوق اور زنجیر مین جکڑا ہوگا جسوقت وہ لوگ ارادہ اوٹھنی کا کرینگی شکم کی بوجہ سی گر گر پڑینگی اور
گرزونسی ماری جاوینگی وہ گدہونکی طرح چلائینگی یہ لوگ ہونگی کہ بیاج اور سود کہاتی تھی پھر ایک گروہ دوزخ
مین پڑیگا کہ نیچی کا ہونٹہ پاؤن پر پڑا ہوگا اور اوپر کا ہونٹہ سر پر ہوگا اور اونکی منہون سی پیپ اور لہو
بہتا ہوگا اور دوزخ کی پیاسونکو آب حمیم پلایا جاویگا یہ وہ لوگ ہونگی کہ جہوٹی گواہیان دیتی تھی
پھر ایک قوم پڑیگی کہ فرشتی آگ کی چھڑیان مارین گی اور کالا لہو آگ سی جلا ہوا اون کی بدن سے
نکلیگا اور اسقدر گندگ کی سی بو اونکی بدنسی نکلی گی کہ ساری دوزخی اوس بدبو سے
گہبرا ئینگی وہ بھی مثال گدہونکی چلائینگی یہ وہ لوگ ہین کہ ناحق خون کرتی تھی اور دوزخ میں
ایک جنگل ہی اوسمین ایک گروہ قید ہوگا اوسکو گندک کی کپڑی پہنائی جائینگی اور بدنسی انگار
نکلینگے اور اونکا سر لوہی کی موگریونسی کوٹا جایگا یہ وہ لوگ ہین کہ اپنی ماں باپکو ستاتی تھی
اور ایک گروہ دوزخ مین ہوگا کہ اوسکی پیشاب کی جگہ سی آگ نکلا کریگی اور اونکی گلی اور
پاؤن مین طوق اور زنجیرین پڑی ہونگی اور وہ فریاد کرینگی کہ ہای کوئی بچانیوالا ہی ہائی کوئی
رحم کرنیوالا ہی ہای کوئی بخشنی والا ہی یہ وہ لوگ ہونگی کہ زنا اور حرام کرتی تھی اور دین ہونکو
ناخوش رکھتی تھی اسواسطی کہ حدیث سی ثابت ہی جو شخص نامحرم عورتکو قصدًا دیکھے اسکی
ہی زنا ثابت ہو جاتا ہی مسلمان مرد اور عورت کو چاہیئی کہ سوای اپنی محرم کی اور کسیکی

انکہ سی ندیکہین کہ بہت منع ہی چنانچہ خود اللہ تعالی اسبابتمی ہمارے حضرت کو تاکید فرماتاہی کہ
قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
يَصْنَعُونَ ۝ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ الا
یعنی ای محمد تو ایمان والی مردونسی کہدی کہ اپنی انکہونکو نامحرم عورتونکی دیکہنی سی چہپاوین اور بچاوین
اپنی سترونکو حرام کاریسی ان انکہونکو چہپانا نامحرم سی اور حرام کاریسی بچانا اونکی واسطی بہت اچہا ہی
بیشک اللہ تعالی توخوب خبردار ہی جوکچہ تم فعل کرتی ہو اور ای محمد مسلمان عورتونسی بہی کہدی کہ وہ اپنی
اپنی انکہونکو نامحرم مردونکی دیکہنی سی چہپاوین اور اپنی شرمگاہونکو حرامکاریسی بچاوین اور اپنا
بناؤسنگار کسی پر ظاہر نکرین الا لبعولتہن مگر اپنی خاوندونکی واسطی بناؤسنگار کرنا مضایقہ نہین
اور حدیث مین آیا ہی کہ چالیس برس تک چہوڑنیوالا نمازکا عذاب کیا جاویگا اور حضرت نی فرمایا
کہ جو شخص نماز چہوڑدیتا ہی اوسکا حشر فرعون اور ہامان اور قارون اور ابی بن خلف کی ساتہ ہوگا
یعنی جوان کافرونکا حال ہوگا وہی حال بی نمازونکا اونکی ساتہ ہوگا روایت ہی ابوہریرہ رضی
رضی اللہ عنہ سی کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلعم نی کہ جب قیامت قائم ہوگی تو ایک سانپ دوزخ سی
نکلیگا کہ نام اوسکا حریص ہی سر اوسکا ساتوین آسمان پر ہوگا اور دم اوسکی تحت الثری مین ہوگی حضرت
جبرئیل اوس سی پوچہینگی کہ ای حریص تو دوزخ سی کیون نکلا ہی وہ کہیگا مجہکو محمد کی امت مین سی
پانچ گروہ درکار ہین اول تو چہوڑنیوالا نمازکا دوسرا ندینیوالا زکوۃ کا تیسرا پینیوالا شراب کا چوتہا
کہانیوالا بیاج کا پانچوان جو کہ دنیا کی باتین مسجد مین کرتا ہی پس وہ سانپ ان پانچون گروہ
کو اپنی منہ مین لیکر دوزخ مین پہرجاویگا نعوذ باللہ منہا روایت ہی کعب بن احبار رضی اللہ عنہ
سی کہ تحقیق حضرت نی فرمایا کہ قیامت کی دن لایا جاویگا اسطرح پینیوالا شرابکا کہ اوسکی گردن مین
کوزہ شرابکا اور اوسکی ہاتہ مین طنبورہ ہوگا پہر وہ آگ کی سولی پر دہرا جائیگا اور ایک پکارنیوالا پکاریگا
کہ یہ فلانی شخص کا بیٹا ہی شراب پیا کرتا تہا اسکو دوزخ مین خوب جلاوینگی پہر اوسکی منہ سی
اسقدر بدبو آویگی کہ ساری دوزخی ماری بدبو کی خداسی فریاد کرینگی الہی ہم اس بدبو
گہبراتی ہین ہمارا دماغ سڑا جاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی کہ جب شرابی دوزخ مین پہنچیگا
بعد ہزار برس کی پکاریگا کہ مین پیاسا ہون مالک اوسکو اسی برس تک جواب نکاہو

بدنکا پسینہ زیادہ تر آویگا اور ایذا بہت دیگا پہر پکاریگا الٰہی مجہسے یہ پسینہ دور کر کہ سڑی بو آتی ہے
وہ پسینہ اوسکے بدن سے ہرگز دور نہوگا اوسکو اسقدر آگ کہا ویگی کہ تمام بدن اوسکا جل
ہوکر نیا تیار ہوتا رہیگا تمام ہڈیاں اوسکی آگ ہوجاتیگی پہر اوسکی گلی مین بہاری طوق ڈالا جاویگا
اور دوزخ کے زنجیر وسنی شکلین بند ہینگی پہر وہ شرابی پانی مانگیگا آب حمیم ملیگا پہر اوسکو آگ کے صندوق
مین ہزار برس قید کرینگے پہر اوسکو نکال کی طرح طرحکا عذاب کرینگے پہر وہ فریاد کریگا
کہ ہای مین پیاسا ہون میرا جگر بہن گیا پہر اوسکو ایک سانپ آگ کا نگل جاویگا پہر وہ دوزخ
مین کہڑا ہوگا پہر اوسکے سر پر تاج آگ کا رکہینگے حضرت نے فرمایا کہ دوزخ مین ایک جنگل ہے نام
اوسکا ہیبت ہی اوسمین اوسکو کہڑا کرینگے پہر اوسکو چہریان مارینگے پہر وہ شرابی حضرت کو پکاریگا
وا محمداہ وا محمداہ ہیکر فریاد کو پہنچیے عجب طرحکا چہیر رنگ برنگ عذاب ہو رہا ہے مین آپکی امت مین
تہا پہر جناب حضرت پیغمبر اوسکی آواز سنینگے اوسوقت درگاہ الٰہی مین عرض کرینگے خداوندا مینی ایک
شخص کی آواز دوزخ کی طرف سے سنی ہی شاید میری امت مین کا کوئی جاتا ہی اور عذاب وسیر ہوتا ہے اللہ تعالے
جل شانہ فرماویگا ای محمد ہان تیرے امت کا یہ شخص ہے مگر شراب پیتا تہا اور نشہ کی حالت مین مرگیا
تہا بس مینی اوسکو حالت مستی کا اوٹہایا جو کوئی جس خیال مین مرگیا اوسی خیال مین اوسکا حشر
ہوگا پہر جناب محمد مصطفی عرض کرینگی خداوندا اوسکو ہمیشہ عذاب ہوگا یا وہ دوزخ سی نکالا جاویگا
جناب ارحم الراحمین فرمادیگا کہ وہ اپنی سزا کو پہنچ گیا اب وہ دوزخ سی نکلیگا کسواسطی کہ
میری توحید اور تیری رسالت کا اقرار کرتا تہا اوسنی شرک نکیا تہا مگر شراب مین گرفتار تہا دل
مین اوسکی نور ایمان کا تہا اسواسطی مینی بخشا پہر حضرت کے اوسکی شفاعت کرینگے وہ شخص
دوزخ سی نکلیگا اور بہشت مین داخل ہوگا جو شخص کفر اور شرک سی توبہ کریگا اگرچہ گناہ کی
سبب سی دوزخ مین پڑیگا لیکن انجام اوسکا بہشت ہے مشرک کو اللہ تعالے ہرگز نہ بخشیگا غرضکہ اسیطرح
سب گناہ کبیرونکا عذاب جدا جدا مقرر ہے اللہ تعالے سارے عذابوں سی پناہ مین رکہے عبداللہ ابن عباس رضی
سی روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے گنہگار لوگ ہزار برس کی بعد دوزخ مین جلکر پکارینگے
یا اللہ پہر ہزار برس کی بعد پکارینگے یا قیوم پہر ہزار برس کے بعد لوگ کہینگے یا رحمن ہزار برس کے بعد چلاوینگے
یا رحیم پہر ہزار برس کے بعد [illegible] پکارینگی یا حنان [illegible] ہزار برس کے بعد آواز دینگی یا منان پہر اللہ حکم جبریل کو بہیجیگا کہ ای

جبرئیل آتش دوزخی گنہگار امت محمد کی ساتھ کیا معاملہ کیا سنا عرض کرینگی الٰہی آپ علیم تو
خوب غیبونکا حال جانتا ہی اور تو دانا اور بینا ہی اونکی حالسی کچھ میری کہنی کی احتیاج نہیں ہی پھر
جناب ارحم الرحمین کہیگا ای جبرئیل جا اور دیکھ کیا حال ہی اونکا وقت ہماری رحم کا ہی پھر حسب
حکم رب جلیل کا سنتی ہی مالک کے پاس جاوینگی مالک دوزخ اونکی تعظیم کو اوٹھیگا اور پوچھیگا ای جبرئیل
پھر کسواسطی آئی ہو تمہاری صورت رحم کی ہی اور میری صورت قہر کی ہی جبرئیل کہینگی بھلا تو کہہ
امت محمد کی ساتھ کیا معاملہ کیا وہ جواب دیگا اونکا تو برا حال ہی اور تنگ مقام مین ہین آگ اونکی ہڈیون تک
کہا گئی گوشت پوست کچھ باقی نہ رکھا لیکن منہ اور دل اونکا سلامت رکھا ہی اوسمین ایمان تہا پھر جبرئیل
کہینگی ای مالک بھلا حجاب میری سامنی سی دور کر کہ مین بھی تو اونکا حال دیکھون پھر حجاب دور ہوگا جبرئیل دوزخیون کی طرف
دیکھینگی کہ برا حال ہی تب وی دوزخی جبرئیل کو دیکھینگی تو سب کہینگی سبحان اللہ کیا اچھی صورت کا فرشتہ آیا ہی
فرشتہ ہمکو عذاب نکریگا پھر دوزخی مالک سی پوچھینگی کہ خوبصورت فرشتہ کون ہی مالک کہیگا کہ جبرئیل امانت دار
خدای کریم ہی جو محمد پر بہی وحی لاتی تہی اب تمہاری مخلصی کی قریب آئی ہی پس جسوقت وی دوزخی نام محمد کا
سنینگی تو بی اختیار چلا وینگی یا محمداہ پھر سب آبدیدہ ہوکر کہینگی ای جبرئیل ہمارا اسلام محمد پر پہنچاؤ اور
ہماری احوال سی بہی آگاہ کرو کہ یا رسول اللہ آپ ہمکو بھول گئی اور آپ دوزخ مین ہمکو چھوڑ گئی ہم گنہگار
برسون دوزخ مین جلی یہ حال سنتی ہی جبرئیل درگاہ الٰہی مین حاضر ہونگی اللہ تعالی فرماویگا ای جبرئیل تو نی کسطرح محمد کی
امت کا حال دیکھا عرض کرینگی یا رب تو اونکی حالسی خوب واقف ہی وی تنگ مکان مین ہین سیاہ
دین اونکا آگ کا ہو گیا ہی پھر پوچھیگا کہ کچھ تجہسے امت محمد نی سوال بہی کیا ہی عرض کرینگی کہ ہان
[illegible] کہا ہی کہ ہمارا اسلام محمد پر پہنچاؤ اور ہماری زبون حالسی واقف کرو پھر خدا تعالی فرماویگا
کہ جا محمد کو امت کی حالسی مطلع کر جبرئیل یہ فرمان سنتی ہی جہٹ پٹ حضرت کی پاس حاضر ہونگی
دیکھینگی کہ اوسدن حضرت بیچ درخت طوبی کی تخت پر ایک موتی کی خیمی مین بیٹھی ہونگی اور
چار ہزار [illegible] سنہری ہونگی پھر جبرئیل رو رو کر عرض کرینگی کہ یا رسول اللہ مین آپکی امت گنہگار کو دوزخ
مین جلتا دیکھ آیا ہون کبیرہ گناہ کرتی مرگئی تہی اس لیی عذاب دوزخ مین گرفتار ہین آپکو سبنی سلام کہا
اور پکار [illegible] یا محمداہ جناب پیغمبر بی اختیار رو کر کہینگی [illegible] امتی یعنی آہ میری امت
حاضر ہوت پھر حضرت [illegible] کی سارے پیغمبر اور آپکی [illegible] مبارک

طرف کہڑی ہونگی پہر اللہ تعالی کی اسقدر حمد و ثنا بیان کرینگی کہ ایسی حمد و ثنا کبھی کسی نے نہ کی ہوگی پہر سجدے مین
حمد و ثنا بیان کرتی ہوئی سجدے مین گر پڑینگی بعضے کہتے ہین کہ سات دن تک سجدے مین رہینگی اور بعضے کہتے ہین
کہ چودہ دن تک سجدے مین پڑی رہینگے پہر حقتعالی جل شانہ فرماویگا ای میری حبیب اپنے سر کو اوٹہا
اور جو سوال کرے قبول کرونگا پہر حضرت روتی ہوئی عرض کرینگی کہ الہی میرے لوگ دوزخ مین جلتی ہین اور ابتک
کو پہنچے الہی انکو دوزخ سے نکالکر بہشت مین داخل کر جناب الہی فرماویگا مین تیری شفاعت قبول کی تو اب جا اور
انکو میرا سلام پہنچا اور نکال دوزخ سے جس جس نے صدق دلسے کہا ہو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم پیغمبر اور صحابیونکی ساتھ دوزخ کی طرف جائینگی جسوقت مالک چہرہ مبارک کو دیکھیگا تعظیم کریگا اور
تعظیم کیو ہسطی منبر سے اتریگا حضرت پوچھینگے ای مالک میری امت کا کیا حال ہے عرض کریگا کہ برا حال ہے
اور تنگ مکانونکی عذاب مین مبتلا ہین حضرت مالک سے دوزخ کہلوا دینگی ساری دوزخی پیغمبر کو دیکھکے چلا اٹہینگی
کہ یا رسول اللہ آگ نے ہماری جلدونکو [illegible] اور ہڈیونکو خوب جلایا اور بعضے لوک کہینگے یا رسول اللہ آگ
ہم زانو تک جل گئی کوئی کہیگا یا رسول اللہ ہمکو دوزخ نے اسقدر جلایا کہ تمام ہڈیان ہماری کالی ہوگئی ہین
کوئی پکاریگا یا نبی اللہ ہم سینے تک جل گئی کوئی بولیگا یا محمد ہم سرسے پاؤن تلک جل گئی دوزخ مین
یا رسول اللہ کیا آپ ہمکو بہول گئی تب حضرت عذر کرینگی کہ تمہاری حالسے خبر نہ تہی پہر حضرت سب دوزخیونکو
نکالینگے [illegible] کوئلا کی کالی ہوگئی پہر آپ سبکو لیجاکر ایک درخت کے تلی کہڑا کرینگی اوس درخت کی جڑ سے چشمہ
جاری ہوگی اوسمین سبکو غسل دلوائینگے جسوقت لوگ نہا کے اوس پانی سے نکلینگے تو بدر کی مانند چہرے انکی
رات کی چاند کی چمکتا ہوگا لیکن پیشانی پر لکہا ہوگا کہ یہ قوم جہنمی ہین آزاد کیے ہوئے اللہ کے یعنی اللہ تعالی نے
انکو ابہی دوزخ سے آزاد کیا ہے پہر سب بہشت مین داخل ہونگی بہشتی انکو دیکھکر آپسمین چرچا کرینگی کہ
اللہ تعالی نے دوزخ سے نکالا کہ پیشانی پر لکہا ہے کہ یہ قوم جہنمی ہین یعنی جہنم سے آزاد کیے ہین تو یہ خطاب
[illegible] قوم ہوگا عرض کرینگی الہی جسطرح تو نے ہمکو دوزخ سے آزاد کیا ہے اسطرح امید وار ہین کہ یہ خطاب ہمارا
ہمیشہ دور ہو اللہ تعالی اوس [illegible] انکو اونکی پیشانی سے دور کریگا پہر کوئی نہ کہہ سکیگا کہ یہ لوگ دوزخ سے نکلے ہین جسوقت کافر
کہ قوم مسلمان دوزخ سے نکلکر بہشت مین گئی تو سب کہینگے کہ [illegible] ہم بہی ایمان دار مسلمان ہوتے
اسطرح جو دوزخ سے نکلکر بہشت مین جاوینگے ابد الآباد [illegible] انس سے روایت ہے کہ قیامت کی دن [illegible]
لائی جاویگی اور بہشت والونسے کہا جاویگا کہ [illegible] یہ موت ہے پہر اوسکو [illegible]

ایسی کافروں کو دکھلاوینگی اونسی فرشتی کہینگے کہ تم پہچانتی ہو کیا لوگ انہی کافر کہینگے کہ ہاں موت ہے پہر
دنیا جنت اور دوزخ کے بیچ ذبح کرینگی تب فرشتی جنت کے طرف متوجہ ہوکر کہینگے ای اہل بہشت اب تم ہمیشہ
مین چین سے آرام کرو اب تمکو کچھ خوف نہین رنج اب تمہاری موت ذبح ہوئی اب کبھی موت نہوگی
سب پکارکر بولینگے کہ الحمد للہ ہمکو اللہ تعالی نے بہشت کا وارث کردیا جو وعدہ ہمارے رب نے ہمسے
کیا تہا پورا ہوا پہر ملائک دوزخ کی طرف اپنا منہ کرکے کہینگے ای دوزخیو تمہاری موت ذبح ہوگئی ہے اب تمہاری
موت کبھی نہوگی اب تم ہمیشہ دوزخ مین پڑی رہو تم کافر اور مشرک تہی بہشت تم پر حرام ہے اب تم پکارو اونکو
جنکو تم دنیا مین سوا خدا کے اور انکے واسطے پکارتے تہے اور بلاؤ انکو جنکو خدا کا شریک ٹہراتے تہے پہر کافر چیخ
مارینگے جب ساری کافر طرح طرح سے منتین کرینگے تو مایوس ہوکر کہینگے اب ہمارے آس دوزخ سے نکلنی کی نہین ہے پہر اللہ تعالی
کہیگا فرشتو اونسی کہو کہ جیسی تم ہمکو اور آج کے دن کو دنیا مین بہول گئی تہی اب ہمنے بہی تمکو فراموش کیا پہر دروازہ
دوزخ کا بند ہوجاویگا کبہی کہلیگا الہی مسلمان کرکے دنیا سے اوٹہانا اور اپنی قہر سے بچانا حدیث مین
روایت ہے کہ جب جہنم کو قیامت کے دن کہڑا کرینگی تو ساری پیغمبر اپنی امت کے ساتہ اوسکی کناری ہونگے
اور سبکی نامہ اعمال ہاتہ مین دی جاوینگی اور جب دوزخکو دیکہینگے اور اوسکی آوازکو پانسو برس کی راہ سی
سنینگے تو ہر شخص کہیگا اوس گہڑی نفسی نفسی یہانتک کہ خلیل اللہ اور کلیم اللہ بہی نفسی نفسی بول اوٹہینگے
اسکے کہیگا کہ ہمکو طاقت بخشش کی نہین ہے ہم اپنی حال مین خود گرفتار ہین پہر ہمارے حضرت بولینگے امتی امتی
جسوقت آگ اونکی نزدیک آویگی تو جناب پیغمبر فرماوینگے کہ ای آگ طفیل نمازیونکی اور طفیل صدقہ دینی والونکی اور
طفیل روزہ دارونکی ان لوگون کی پاس سے چلی جا وہ نہ جاویگی پہر جبرئیل کہینگے کہ رسول اللہ یون کہیے
نماز پڑہنیوالونکی اور طفیل حج کرنیوالونکی انکی پاس سے چلی جا جب حضرت اسطرح سے کہینگے پہر آگ چلی جاویگی اور حدیث
مین آیا ہے کہ بعضی گنہگار ہونگے جو دنیا مین خوف الہی سے روتی ہین اونکو کناری دوزخ کی کہڑا کرینگی اور آگ قصد
جلانیکا کریگی پہر فرشتی اوسوقت اون گنہگارونکی آنسو نکالکر آتش دوزخ پر چہڑکینگی وہ آگ فی الفور بجہ جاویگی
اور لکہا ہے کہ ایک شخص کو ملائک پکڑکر دوزخ کی طرف لیجاوینگی وہ بندہ اپنی رب سے کہیگا کہ یارب میرا رسول فرماتا تہا
کہ جوکوئی روئے خوف خدا سے یہانتک کہ بال بہی تر ہو جاوی تو اللہ تعالی دوزخ کی آگ سے بچاویگا الہی تو دانا بینا ہے
مین تیرے خوف سے خالی مکانون مین رویا کرتا تہا مجکو دوزخ مین ڈالتا ہے [illegible] ارشاد ہوگا رسول برحق ہے پہر اوسکو
اللہ تعالی رونیکی برکت سے بخشدیگا اسواسطے بہت رونا چاہیے حدیث مین آئی ہین مسلمانونکو چاہیے

کہ جناب الٰہی مین توبہ کرلی ہین اور اوسکی فضل و کرم کی امیدوار رہین اللہ تعالیٰ اپنی حبیب کی طفیل
سی بخشندیگا الٰہی تو اپنی فضل و کرم سی سب مسلمانونکو کفر اور شرک سی بچائیو اور مین تیری
درگاہ مین یہ مناجات کرتا ہون قبول فرمائیو بطفیل محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہ
وسلم کے کہ جسکے شفاعت کی امیدوار ہم سب گنہگار ہین یا رب العالمین مناجات

الٰہی اپنی نبی کا مجہی مزار دکہا
الٰہی مجہکو گناہون کا تو نہ بار دکہا
الٰہی تجہسی چاہی یہی مری ہمدم
کہ فاسقونکا نہ تو مجکو کاروبار دکہا
بچانا مجکو خدا کبر اور تکبر سے
نہ راہ مجکو بدون کی تو زینہار دکہا
الٰہی عشق مجازی سے تو رہا مجہ

حریم کعبہ کا اپنی مجہی حصار دکہا
الٰہی مجکو بچانا تو شرک و بدعت سے
کہ مجکو شہر مدینہ بہی ایکبار دکہا
بچانا میری تئین حق و کار شیطان سے
بہت تو میری تئین عجز و انکسار دکہا
الٰہی مجہپہ سدا اپنے رکہ نگاہ کرم
مجہی تو عشق حقیقی کی اب بہار دکہا
جمال احمد مختار رونما و فا ر دکہا

نگاہ رکہ تو مجہے اپنے اکتا ہو دکہا
نہ راہ مجکو ضلالت کی زینہار دکہا
یہی مین کہتا ہون تجہسی کی خلد و بہار دکہا
نہ راہ مجکو تو شیطان کی خار وار دکہا
الٰہی سخت گرفتار ہون گناہون مین
تو مجکو راہ محمدؐ کی استوار دکہا
الٰہی بخشندہ فیاض کی تحفظ تو

تمام شد الحمد للہ کہ نسخہ قیامت نامہ از دست کارگزاران مطبع احمدی بتاریخ
بست و سوم شہر ذی الحجہ سنہ ۱۲[illegible] ہجری در شہر کانپور محلہ
لاٹوش محال حلۂ انطباع پوشیدہ نظارگیان را روشنی
افزای دیدۂ دل گردید کتبہ محمد علی
لکہنوی عفی
عنہ